احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 22- دسمبر 2000ء

روزنامہ

الفضل

CPL 61

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

PH: 0092 4524 213029

جمعہ 22- دسمبر 2000ء - 25 رمضان 1421 ہجری - 22- فتح 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 293

نیکی کی جزا

حضرت مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا معراج کے سفر میں مجھ پر 50 نمازیں فرض کی گئیں- پھر اللہ تعالیٰ نے انہیں کم کر کے 5 کر دیا اور فرمایا کہ میں نے بندوں پر اپنا فرض بھی عائد کر دیا اور ان سے تخفیف بھی کر دی کیونکہ میں ہر نیکی کی جزا دس گنا دیتا ہوں-(یعنی پانچ نمازوں کا اجر 50 کے برابر ہوگا)

(صحیح بخاری کتاب بدء الخلق باب ذکر الملائکہ حدیث نمبر 2968)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسان کا فرض ہے کہ اس میں نیکی کی طلب صادق ہو اور وہ اپنے مقصد زندگی کو سمجھے قرآن شریف میں انسان کی زندگی کا مقصد یہ بتایا گیا ہے (-) یعنی جن اور انسان کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں جب انسان کی پیدائش کی علت غائی یہی ہے تو پھر چاہئے کہ خدا کو شناخت کریں- جب کہ انسان کی پیدائش کی علت غائی یہ ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی عبادت کرے اور عبادت کے واسطے اول معرفت کا ہونا ضروری ہے- جب سچی معرفت ہو جاوے تب وہ اس کی خلاف مرضی کو ترک کرتا اور سچا (مومن) ہو جاتا ہے- جب تک سچا علم پیدا نہ ہو کوئی مفید نتیجہ پیدا نہیں ہوتا- دیکھو جن چیزوں کے نقصان کو انسان یقینی سمجھتا ہے ان سے بچتا ہے مثلاً سم الفار ہے جانتا ہے کہ یہ زہر ہے اس لئے اس کو استعمال کرنے کے لئے جرأت اور دلیری نہیں کرتا کیونکہ جانتا ہے کہ اس کا کھانا موت کے منہ میں جانا ہے- ایسا ہی کسی زہریلے سانپ کے بل میں ہاتھ نہیں ڈالتا- یا طاعون والے گھر میں نہیں ٹھہرتا- اگرچہ جانتا ہے کہ جو کچھ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ کے منشاء سے ہوتا ہے- تاہم وہ ایسے مقامات میں جانے سے ڈرتا ہے اب سوال یہ ہے کہ پھر گناہ سے کیوں نہیں ڈرتا؟

انسان کے اندر بہت سے گناہ ایسی قسم کے ہیں کہ وہ معرفت کی خوردبین کے سوا نظر ہی نہیں آتے- جوں جوں معرفت بڑھتی جاتی ہے انسان گناہوں سے واقف ہوتا جاتا ہے بعض صغائر ایسی قسم کے ہوتے ہیں کہ وہ ان کو نہیں دیکھتا لیکن معرفت کی خوردبین ان کو دکھا دیتی ہے-

غرض اول گناہ کا علم عطا ہوتا ہے پھر وہ خدا جس نے (جس نے ذرہ برابر بھی نیکی کی ہوگی اسے دیکھ لے گا) فرمایا ہے اس کو عرفان بخشتا ہے- تب وہ بندہ خدا کے خوف میں ترقی کرتا اور اس پاکیزگی کو پا لیتا ہے جو اس کی پیدائش کا مقصد ہے-

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 82، 83)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

حضور انور کا خطبہ عید الفطر

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ عید الفطر 27 دسمبر 2000ء بروز بدھ پاکستانی وقت کے مطابق شام ساڑھے چھ بجے ایم ٹی اے پر نشر کیا جائے گا- اسی دن ساڑھے آٹھ بجے رات کو دوبارہ نشر کیا جائے گا- احباب خطبہ کے اوقات نوٹ فرما لیں اور زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں-

عید مبارک

پیارے واقفین نو اور واقفات نو

امید ہے آپ بفضل تعالیٰ بخیریت ہوں گے اور رمضان کی برکات سے مستفید ہو رہے ہوں گے-

خاکسار اور وکالت وقف نو کے دیگر کارکنان کی طرف سے آپ سب کو اس عید الفطر کی بہت بہت مبارک قبول ہو-

اپنے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جلد اور کامل صحت یابی کے لئے بھرپور دعائیں کریں نیز خوشی کے اس مبارک موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خواہش کے مطابق اپنے غریب بہن بھائیوں- رشتہ داروں- ہمسایوں- اور ضرورت مندوں کو اپنی خوشیوں میں ضرور شامل کریں- اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور آپ سب کو حقیقی خوشیوں سے نوازے-(آمین)

والسلام

خاکسار

وکیل وقف نو

نادار اور مستحق افراد کے لئے عطیات کی تحریک

○ فضل عمر ہسپتال ربوہ نادار اور مستحق افراد کو مفت علاج کی سہولت میسر رکھتا ہے- ہزاروں افراد اس سہولت سے ہر سال استفادہ کرتے ہیں ملک میں مہنگائی کے تناظر میں اب علاج معالجہ کے اخراجات برداشت کرنا بہتوں کے بس سے باہر ہوتا جا رہا ہے- اس کے مقابل

باقی صفحہ 7 پر

عرفانِ حدیث

نمبر 67

مرتبہ: عبدالسمیع خان

لیلۃ القدر کی دعا

حضرت عائشہؓ کی درخواست پر حضور ﷺ نے انہیں لیلۃ القدر میں یہ دعا پڑھنے کے لئے سکھائی۔

اللهم انك عفو تحب العفو فاعف عنى

اے اللہ تو بہت بخشنے والا ہے۔ عفو کو پسند کرتا ہے اس لئے مجھے بھی بخش دے

(سنن ابن ماجه كتاب الدعاء باب الدعاء بالعفو حديث 3840)

عاشقوں کے قریب ہے معشوق
عشق کے کاروبار کے دن ہیں
نقد جنّت نظر میں ہے راجہ
باغ پر برگ و بار کے دن ہیں
نُور ہی نُور کا سماں ہر سُو
نُور کے اِنتشار کے دن ہیں
راجہ نذیر احمد ظفر

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ اس حدیث کی تشریح میں فرماتے ہیں

لیلۃ القدر بھی شاید انہی راتوں میں آئے گی اور اللہ بہتر جانتا ہے کہ کس کو نصیب ہوگی، کس کو نہیں ہوگی مگر جس کو بھی نصیب ہو یا کم سے کم یہ خیال ہو کہ یہ لیلۃ القدر مجھے نصیب ہو جائے گی اسے آنحضرت ﷺ کی اس دعا کو کبھی نہیں بھولنا چاہئے جو لیلۃ القدر کی دعاؤں کی جان ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ سے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ یہ لیلۃ القدر ہے تو اس میں کیا دعا مانگوں۔ پتہ لگ جائے، احساس پیدا ہو جائے اور یہ ایک ایسا احساس ہے جو بعض دفعہ دل پر اتنی قوت سے قبضہ کر لیتا ہے کہ صرف وہی جانتا ہے جس کے دل پر گزر رہی ہو کہ مجھے لیلۃ القدر نصیب ہو گئی۔ فرمایا اس وقت یہ دعا کرنا۔ الفاظ یہ ہیں

اللھم انک عفو تحب العفو فاعف عنی ،) اللھم انک

عفو تحب العفو فاعف عنی اللھم انک عفو تحب العفو فاعف عنی۔

اے میرے خدا تو بہت بخشنے والا ہے، بہت ہی درگزر فرمانے والا ہے۔ تحب العفو اور درگزر ہی کو پسند فرماتا ہے۔ فاعف عنی پس مجھ سے درگزر فرما۔ یہاں جو ترجمہ کرنے والوں نے ترجمہ کیا ہے اس میں بخش دے، کے لفظ لکھے گئے ہیں حالانکہ عفو کا مطلب یہاں بخشنا نہیں ہے۔ بخشش سے پہلے کا مقام ہے اور اگر یہ نصیب ہو جائے تو پھر انسان بخشا ہی گیا۔ عفو کا مطلب ہے تو ہماری تمام مخلوقات کی کمزوریوں سے صرف نظر کرنے والا ہے اور اپنے بندوں کو کمزوریوں سے بھی صرف نظر فرماتا ہے اور جب انسان صرف نظر کرے کمزوری سے تو گویا وہ کمزوری ہے ہی نہیں۔ تو بخشش سے پہلے کا مقام ہے عفو کا۔ اگر عفو نصیب ہو جائے تو بخشش گویا ویسے ہی نصیب ہو گئی، عفو کی برکت سے ہی نصیب ہو گئی۔

تو یہاں رسول اللہ ﷺ نے فاغفرلی کی دعا نہیں سکھائی۔ کوئی نادان یہ کہہ سکتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بخشش کی دعا کا ہی نہیں کہا اور ترجمہ کرنے والوں نے اپنی طرف سے رسول اللہ ﷺ کی دعا کو کامل بنانے کے لئے ساتھ بخشش کا بھی لفظ لکھ دیا ہے حالانکہ بغیر بخشش کے اظہار کے عفو اپنی ذات میں کامل ہے اور اولیت رکھتا ہے۔ اگر اللہ ساری عمر اپنے بندے سے عفو کا سلوک کرے اور اس کے گناہوں سے صرف نظر کرتا رہے تو اس کا کیا نتیجہ نکل سکتا ہے۔ دو نتیجے نکل سکتے ہیں ایک اچھا اور ایک برا۔ اچھا نتیجہ تو یہ ہے کہ عفو کے نتیجے میں انسان کے دل میں اس کی عظمت اور محبت بڑھتی چلی جائے اور دن بدن کوشش کرے کہ کوئی موقع نہ آئے کہ وہ میرے گناہوں کی وجہ سے مجھ سے نظر پھیر رہا ہو۔ یہ وہ نتیجہ ہے جس کی طرف رسول اللہ ﷺ متوجہ فرما رہے ہیں اور لیلۃ القدر کی دعا میں اس سے بڑھ کر دعا اور کیا ہو سکتی ہے۔

دوسرا نتیجہ ہوتا ہے گناہ پر دلیری۔ آپ گھر میں جانتے ہیں بچوں کو ان کی غلطیوں پر کبھی بھی نہ پکڑیں، ہمیشہ صرف نظر سے کام لیں تو گناہوں پر بہت دلیر ہو جائیں گے۔ پس آنحضرت ﷺ لیلۃ القدر کی رات کو گناہوں کی دلیری کی دعا تو نہیں بتا رہے تھے اس لئے وہ مفہوم اس میں شامل ہے جو میں عرض کر رہا ہوں۔ اس پہلو سے عفو، غفران سے بڑھ کر ہے یعنی جب بھی خدا عفو کا سلوک کرے اچانک آپ کی توجہ اس طرف ہو اور بعض دفعہ انسان محسوس کر لیتا ہے اور غلطی کرتے وقت انسان کہتا ہے کہ میں غلطی کر رہا ہوں اچانک خیال آئے کہ اوہو ایک خدا ہے جو مجھے دیکھ رہا ہے اور دعا دل سے نکلے کہ وہ صرف نظر فرما لے اس کے بعد جب بھی غلطی ہونے لگے گی یہ خیال دل میں ضرور گزرے گا۔

اور پھر یہ خیال بھی تو گزرنا چاہئے کہ اللہ کی نظر کے فیض سے میں کسی لمحہ میں کیوں الگ رہوں محض اس لئے کہ میں کمزور ہوں اور گناہوں میں بار بار مبتلا ہوں یہ اس کا ایک طبعی نتیجہ ہے، ایک منطقی انجام ہے اس دعا کا جس کے نتیجے میں انسان یہ چاہتا ہے کہ اللہ کبھی بھی صرف نظر نہ فرمائے یعنی گناہوں کی وجہ سے صرف نظر نہ فرمائے، گناہوں کی توفیق ہی نہ ملے ہمیں اور پھر ہم خدا کی نظر اس طرح اپنے اوپر پڑتی دیکھیں کہ وہ پوری نظر سے ہمیں دیکھ رہا ہے یہ عفو کے خلاف نہیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود جو یہ دعا کرتے ہیں کہ ہر حال میں اللہ مجھے دیکھ رہا ہے اللہ مجھے دیکھ رہا ہے۔ سبحان من یرانی پاک ہے وہ جو ہمیشہ مجھے دیکھتا ہے۔ تو اس سے یہی مراد ہے کہ میں نے تو اللہ کی خاطر اپنے دل کو ایسا مانجھا ہے، ایسا صاف کیا ہے اور اللہ بھی مجھ سے ایسا سلوک فرماتا ہے کہ اگر کوئی کمی رہ بھی گئی ہے تو اس سے صرف نظر فرما لیتا ہے۔ یہاں تک کہ میں اب یہ تمنا رکھتا ہوں کہ ہر حال میں، ہر پہلو سے میرے اندرونے کے ہر حصے میں خدا نظر ڈالتا رہے اور ہمیشہ میری حفاظت فرماتا رہے۔

پس یہ وہ دعا ہے جس کو مانگتے وقت اپنی راتوں میں اس مضمون کو ضرور پیش نظر رکھیں ورنہ اگر یہ دعا مانگی گئی کہ اے خدا ہم گناہ کرتے رہیں اور تو صرف نظر کرتا رہے تو یہ گناہ پر دلیری دلائے گی، گناہ سے نفرت نہیں دلائے گی۔ پس اب اس مضمون کو پیش نظر رکھ کر میں پھر اس دعا کو دوہراتا ہوں، اگر عربی لفظ یاد نہیں تو اردو مضمون کو یاد رکھ کر اس کو پیش نظر رکھیں۔ اے میرے اللہ تو عفو کرنے والا ہے۔ انک عفو۔ عفو کا اصل مطلب ہے مجسم عفو ہے یعنی کامل عفو ہے اس سے بڑھ کر عفو کا تصور ہی نہیں ہو سکتا۔ تحب العفو تو عفو سے محبت کرتا ہے فاعف عنی پس مجھ سے بھی تو عفو فرما۔ یہ دعا ان معنوں میں اس تمہید کے ساتھ جو میں نے بیان کی ہے اس کو پیش نظر رکھتے ہوئے اگر آپ دعا مانگیں تو ان **دعاؤں میں ہم سب کو شامل رکھیں، ساری جماعت کو شامل رکھیں اور ساری دنیا کو بھی اپنی دعاؤں میں شامل رکھیں کیونکہ ہم چاہتے ہیں کہ اس رمضان کے فیض سے جماعت احمدیہ سب دنیا کو فیضیاب کرنے والی ہو۔**

(روزنامہ الفضل 14 دسمبر 99ء)

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب

بیوت الذکر کی صفائی و پاکیزگی کی اہمیت

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے اور اسکے متعلق فرمایا۔ (ترجمہ) "ہم نے انسان کو موزوں سے موزوں حالت میں پیدا کیا ہے" (سورہ التین)۔

انسان کو ودیعت کردہ فطری اوصاف میں سے ایک یہ بھی ہے کہ وہ صفائی اور پاکیزگی کو پسند کرتا ہے۔ چنانچہ یہ عام مشاہدے کی بات ہے کہ آدمی صاف ستھری غذا کھانا پسند کرتا ہے۔ کھانے کے قریب مکھی یا کوئی اور کیڑا آ جائے تو طبیعت میں گھن پیدا ہوتی ہے۔ جس راستہ میں کوئی بدبودار چیز پڑی ہو آدمی ادھر جانے سے بچتا ہے۔ دھوئیں اور گرد کو دیکھ کر فوراً ہاتھ رومال کی طرف بڑھتا ہے۔ کپڑوں پر کیچڑ وغیرہ لگ جائے تو آدمی ان کو پاک صاف کرتا ہے۔ آج کا انسان اچھی طرح جانتا ہے کہ بہت سی بیماریاں اور انکے جراثیم گندگی کی وجہ سے جنم لیتے ہیں۔ اس لئے جسم اور ماحول کو صاف ستھرا رکھنا ضروری ہے۔ مختصر یہ کہ صفائی اور پاکیزگی انسان کی فطرت میں رکھ دی گئی ہے۔ اس سے بڑھ کر یہ کہ ہمارا دین ایک مکمل دین اور دین فطرت ہے۔ اس لئے یہ امر عیاں ہے کہ دین حق میں پاکیزگی اور صفائی کی طرف بے حد توجہ دی گئی ہے۔ مغربی دنیا تو خود اعتراف کرتی ہے کہ پندرھویں صدی عیسوی کے آغاز تک وہ لوگ DARK AGES میں رہ رہے تھے۔ دین کی ہی برکت سے سپین کے ذریعے یورپ کو تمدنی اور علمی ترقی کے آغاز کا سبق ملا اور علم حاصل ہوا۔ ورنہ اس زمانہ میں تو یورپ میں نہانے کا بھی رواج نہیں تھا۔ چونکہ اللہ تعالیٰ کی مشیت اور نصرت کے طفیل جماعت احمدیہ نے دین حق کی عظمت۔ برکت اور تمکنت کو پھر سے سارے جہاں میں قائم کرنا ہے۔ اس لئے ہمیں صفائی کے اصولوں اور حکمتوں کو بھی وسیع پیمانے پر پھیلانا چاہیے۔ اور اس بات کی طرف خاص توجہ دینا چاہیے کہ ہمارے ہاں صفائی و پاکیزگی کا معیار بلند سے بلند تر ہو۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ صفائی نصف ایمان ہے۔ اس سے صفائی کی ضرورت اور اہمیت کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ خاص طور پر اللہ کے گھروں (بیوت الذکر) کی صفائی و پاکیزگی تو اور بھی اہم ہے۔

بیوت الذکر کی ظاہری صفائی کی ضرورت

قرآن کریم کی سورہ اعراف رکوع 3 میں فرمایا گیا ہے:۔

(ترجمہ) "اے آدم کے بیٹو! ہر مسجد کے قریب زینت اختیار کر لیا کرو"۔

اس کے متعلق تفسیر صغیر میں یہ نوٹ ہے "یعنی (بیت الذکر) جانے سے پہلے ہی اپنے دلوں کو پاک کر لیا کرو اور ظاہری صفائی کپڑے اور بدن کی بھی کر لیا کرو"۔ ظاہر ہے جب اللہ کے گھر کا رخ کرنے سے پہلے ہی صفائی کا حکم دیا گیا ہے تو بیت الذکر کے اندر کی یعنی عمارت اور چٹائیوں وغیرہ کی صفائی تو اور بھی ضروری ہو گئی۔ یعنی جب سب لوگ صاف اور پاک جسم اور کپڑوں کے ساتھ دلوں میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی یاد سجائے ہوئے اللہ کے گھر میں داخل ہونگے تو وہاں کے ماحول کو وہ لازماً پاک صاف رکھیں گے۔ اس کی وضاحت کے لئے ایک مثال عرض ہے اگر ایک جگہ پر کسی خاص ضیافت یا تقریب کا انتظام کیا گیا ہو تو اس میں شامل ہونے والے لوگ خاص اہتمام کے ساتھ اچھا لباس زیب تن کر کے وہاں جاتے ہیں۔ اس لئے جس جگہ پر ایسی تقریب کا انتظام کیا جاتا ہے اور جہاں پر ایسے مہمانوں نے بیٹھنا اٹھنا ہوتا ہے اس جگہ کی تیاری اور سجاوٹ بھی بہت توجہ اور عمدگی سے کی جاتی ہے۔ تاکہ وہاں کا سارا ماحول ہی پاکیزہ اور عمدہ ہو جائے۔

لباس کی اہمیت

انسان کے لئے لباس بھی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے۔ قرآن کریم فرماتا ہے:

(ترجمہ) "اے آدم کی اولاد ہم نے تمہارے لئے ایک ایسا لباس پیدا کیا ہے جو تمہاری چھپانے والی جگہوں کو چھپاتا ہے اور زینت (کا موجب بھی) ہے اور تقویٰ کا لباس تو سب سے بہتر لباس ہے"۔

(سورہ اعراف ع 2)

یعنی لباس کے دو بڑے فائدے بیان فرمائے۔

(1) پردے اور حفاظت کے طور پر۔ اس میں موسم کے اثرات کا لحاظ رکھ کر لباس پہننے کا مفہوم بھی داخل ہے گویا EXPOSURE سے بچنے کی تلقین ہو گئی۔

(2) لباس وجہ زینت ہوتا ہے۔ موزوں لباس میں انسان ظاہری طور پر بھی اچھا اور باوقار نظر آتا ہے۔ بہرحال اس کا مطلب یہ ہرگز نہیں کہ زینت کے لئے لباس کا زرق برق اور بہت قیمتی ہونا ضروری ہے۔ لباس بے شک سادہ ہو لیکن صاف ستھرا ہونا چاہئے۔ مندرجہ بالا آیت کے آخر میں فرمایا "اور تقویٰ کا لباس تو سب سے بہتر ہے"۔ یعنی جس طرح لباس ہمارے سارے جسم کو ڈھانپتا ہے اور حفاظت کرتا ہے اس طرح مومن کی پوری زندگی اور ہر میدان میں اس کا عمل تقویٰ سے مزین و مامون ہونا چاہئے۔ صرف لباس کی ظاہری چمک دمک یا سجاوٹ کوئی معنی نہیں رکھتی۔

دو بزرگوں کے ایمان افروز اقوال

تذکرۃ الاولیاء نامی کتاب میں پہلے بزرگوں کے بڑے سبق آموز حالات اور واقعات درج ہیں۔ حضرت بایزید بسطامی کے متعلق لکھا ہے کہ ان کے ایک مرید نے ظاہرداری اور تفاخر سے کام لیتے ہوئے حضرت بایزید کے قدموں کے پیچھے پیچھے چلتے ہوئے دعویٰ کیا کہ مرشد کی اس طرح پیروی کرنی چاہئے جیسے میں کر رہا ہوں۔ کچھ دیر بعد اس نے حضرت بایزید سے پوستین کا ایک ٹکڑا بطور تبرک مانگا۔ حضرت اس کی ظاہرداری سے واقف تھے فرمایا میرے لباس کے ٹکڑے کا کیا ذکر۔ تمہیں تو میری کھال سے بھی کچھ فائدہ حاصل نہیں ہو سکتا جب تک تم اپنا دل نہ بدلو۔

(تذکرۃ الاولیاء باب 14 ص 94)

دوسرا واقعہ حضرت امام جعفر صادق کا ہے۔ ایک بار آپ بہت قیمتی لباس زیب تن کیے ہوئے تھے۔ ایک شخص نے بطور اعتراض کہا کہ آپ اس قسم کا لباس پہنتے ہیں۔ آپ نے اس کے من کی آنکھیں کھولنے کے لئے کہا کہ اس لباس کو چھو کر دیکھو۔ جب اس نے لباس کو ہاتھ لگایا تو کشفی طور پر اسے یوں محسوس ہوا کہ وہ ٹاٹ کا کپڑا تھا۔ حضرت نے فرمایا کہ میرے نزدیک اس لباس کی حیثیت ٹاٹ کی سی ہے اسے پہن کر کوئی تفاخر کا جذبہ میرے دل میں پیدا نہیں ہوتا۔

(تذکرۃ الاولیاء باب 1 ص 3)

مختصراً یہ کہ سادہ اور قیمتی لباس دونوں صحیح ہیں۔ اصل چیز تقویٰ اور فروتنی ہے۔

جرابوں کی صفائی بھی ضروری ہے

جیسا کہ ذکر ہو چکا ہے لباس ہمیشہ پاکیزہ اور صاف ستھرا ہونا چاہئے اور بیت الذکر میں جاتے ہوئے اور بھی اہتمام چاہئے کہ لباس کا کوئی حصہ میلا کچیلا نہ ہو جو کہ خانہ خدا کی زینت اور احترام کے خلاف ہو اور دوسرے لوگوں کی تکلیف کا باعث بنے۔ عام طور پر یہ دیکھا گیا ہے کہ سردیوں میں لوگ جرابیں ضرور استعمال کرتے ہیں اس میں سب سے زیادہ احتیاط اور صفائی کی ضرورت ہے۔ پسینے وغیرہ سے جرابیں جلد میلی ہو جاتی ہیں۔ اگر زیادہ دن گزر جائیں تو ان میں بو پیدا ہو جاتی ہے جو دوسرے لوگوں کے لئے بے حد کوفت بلکہ اذیت کا باعث بنتی ہے۔ جرابوں کو جلد جلد دھو لینا چاہئے۔ اس میں دوسروں کے فائدے کے علاوہ اپنی بھی اچھائی اور سیلف ریسپیکٹ کا راز موجود ہے۔

ایک سبق آموز لطیفہ

میلی جرابوں کے سلسلہ میں ایک انگریز افسر کے بیرے کا لطیفہ نما واقعہ ہے۔ اس انگریز افسر کا دوست ان کے ہاں ملنے آیا تو بیرے نے کافی بنا کر پیش کی جسے مہمان نے بہت پسند کیا اور اپنے انگریز دوست سے دریافت کیا کہ آپکا بیرا کافی بنانے کے لئے کیا خاص طریقہ استعمال کرتا ہے۔ اس انگریز نے اپنے بیرے سے پوچھا تو اس نے بتایا کہ "میں کافی تیار کرنے کے بعد آپ کی جراب کافی کے برتن کے اوپر رکھ کر اس میں سے کافی چھان کر پیش کرتا ہوں"۔ یہ جواب سن کر انگریز افسر آگ بگولہ ہو گیا اور غصے سے پوچھا "تم کافی کو میری جرابوں سے چھانتے ہو"؟ بیرے نے فوراً جواب دیا "صاحب میں آپکی نئی اور صاف جرابوں کو ہرگز خراب نہیں کرتا بلکہ میں تو کافی چھاننے کے لئے آپکی بوسیدہ اور میلی کچیلی جرابیں استعمال کرتا ہوں"۔ خدارا اپنی جرابوں کو ہمیشہ صاف ستھرا رکھیے۔ ایسا نہ ہو کہ کبھی آپکی جرابیں کافی کی "تیاری" کے لئے کسی بیرے کی نظر میں آ جائیں۔

غور فرمائیے

ہم سب جانتے ہیں کہ لہسن اور پیاز حلال اور مفید چیزیں ہیں اور روزمرہ کے سالن اور سلاد وغیرہ میں استعمال ہوتے ہیں لیکن چونکہ کچا لہسن اور پیاز ایک خاص بو رکھتے ہیں اس لئے ارشاد نبویؐ ہے کہ یہ چیزیں کھا کر بیت الذکر میں نہیں آنا چاہئے تاکہ دوسرے نمازیوں کو تکلیف نہ پہنچے۔ غور فرمائیے ایک حلال اور مفید چیز کو خانہ خدا میں آتے وقت استعمال کرنے سے اس لئے روکا گیا ہے کہ وہ ایک خاص قسم کی وقتی بو پیدا کرتی ہے تو پھر کسقدر احتیاط اور اہتمام کی ضرورت ہے کہ گندی جرابیں خانہ خدا میں ہرگز نہ لائی جائیں جو دوسروں کے لئے بے حد تکلیف کا باعث بن سکتی ہیں۔ اسی طرح بیت الذکر کی چٹائیاں (آج کل کی دریاں) بھی ضرور وقتاً فوقتاً دھلائی جائیں تاکہ وہ ہمیشہ صاف ستھری اور عمدہ حالت میں رہیں۔ بچپن میں اردو کی ایک نظم صفائی کے متعلق پڑھی تھی جس کا یہ سبق آموز شعر اب تک یاد ہے:۔

صفائی کو رکھو ہمیشہ عزیز
صفائی سے اچھی نہیں کوئی چیز

بیت الذکر کی پاکیزہ فضا کا بیان

یوں تو بموجب حدیث نبویؐ ہر وقت ہی زبان کو اللہ کے ذکر سے تر رکھنا چاہئے لیکن بیوت الذکر تو ہوتی ہی اللہ کے ذکر اور اس کی عبادت کے لئے ہیں۔ یہاں تو کسی قسم کی دنیاوی بات کرنے اور وقت کو ضائع کرنے کی کوئی گنجائش ہی نہیں۔ اپنے نوجوانوں پر اس بات کی وضاحت اور اہمیت کو کھولنے کے لئے ایک دو مثالیں عرض کی جاتی ہیں۔ تاکہ وہ بیوت الذکر کے ماحول کو زیادہ سے زیادہ پاکیزہ بنا سکیں۔

(ا)۔ لائبریری یا مکتبہ وہ جگہ ہے جہاں ہم مختلف کتب کے مطالعے کے لئے جاتے ہیں۔ اگر کوئی شخص وہاں بیٹھ کر بجائے خاموشی سے کتب دیکھنے اور مطالعہ کرنے کے ادھر ادھر کی باتیں کرنے لگے یا شوروغل کرنے لگے تو کس قدر معیوب بات ہوگی اور وہاں پر موجود ہر شخص کس قدر کوفت محسوس کرے گا۔ یہ امر آسانی سے سمجھ میں آسکتا ہے۔ اس طرح سمجھ لینا چاہئے کہ بیت الذکر تو اللہ کا گھر ہے۔ یہاں تو صرف اللہ کی عبادت کی غرض سے جانا اور بیٹھنا چاہئے۔

(ب)۔ دوسری مثال ایک طالب علم کی ہے جس نے اپنے گھر میں پڑھائی کے لئے ایک کمرہ مخصوص کر رکھا ہو۔ پھر اس نے مطالعہ کے لئے ایک ٹائم ٹیبل بھی وضع کر رکھا ہو کہ فلاں وقت سے لیکر فلاں وقت تک اپنے دارالمطالعہ میں بیٹھ کر پڑھائی کرے گا لیکن اگر وہ اپنے ٹائم ٹیبل کے مطابق اس کمرے میں مطالعہ کرنے کی بجائے عین انہی اوقات میں ادھر ادھر سے اپنے دوستوں کو لے آئے اور پڑھائی کا وہ سارا وقت گپ شپ اور فضول مشغلوں میں گزار دے تو کس قدر افسوس کی بات ہوگی۔ اور اس دارالمطالعہ کے وقار اور ٹائم ٹیبل کے مقصد کی کس قدر توہین اور نفی ہوگی۔ پس ہمارے سب چھوٹوں، بڑوں کو اس بات کا پورا پورا خیال رکھنا چاہئے کہ بیت الذکر میں جانے کا مقصد سارے مشاغل سے قطع تعلق کر کے خالص خدا تعالیٰ کی عبادت، نماز اور ذکر و دعا میں مشغول ہو جانا ہے۔ پس خانہ خدا میں داخل ہوتے ہی یہ بات دل و دماغ میں مستحضر کرنی چاہئے کہ اب اللہ کے گھر میں حاضر ہو گئے ہیں تا کہ دل میں خشیت و متانت پیدا ہو اور تمام تر توجہ اور عمل ذکر الٰہی و عبادت الٰہی میں مرکوز رہے۔

مکمل احتیاط کی ضرورت

یہ مثالیں اور باتیں اس لئے وضاحت سے بیان کرنا پڑیں کہ ہمارے بعض نمازی خصوصاً بچے اور نوجوان بعض اوقات ادھر ادھر کی باتوں میں لگ جاتے ہیں۔ اس کے تین بڑے نقصان ہوتے ہیں اول یہ کہ خود ان کا قیمتی وقت ضائع ہوتا ہے اور وہ نماز کھڑی ہونے کے وقت تک نوافل یا ذکر الٰہی میں وقت گزارنے کی بجائے ادھر ادھر کی باتوں میں مشغول ہو جانے کی وجہ سے بہت بڑے ثواب سے محروم ہو جاتے ہیں اور دوم یہ کہ اس طرح وہ اپنے دوسرے ساتھیوں کے لئے برا نمونہ پیش کرتے ہیں اور ممکن ہے کہ انکی دیکھا دیکھی کچھ اور لوگ بھی ان کی غلط تقلید کرنے لگیں۔ سوم یہ کہ ادھر ادھر کی بے جا باتیں کرنے والے بیت الذکر کے پاکیزہ اور پرسکون ماحول کو مکدر کرتے ہیں اور جو لوگ عبادت اور ذکر الٰہی میں مشغول ہوتے ہیں ان کے لئے خلل اور حرج کا باعث بنتے ہیں اور یہ بہت ہی افسوسناک بلکہ خطرناک امر ہے۔ قرآن کریم فرماتا ہے:۔

یعنی اس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جس نے اللہ کی مساجد سے لوگوں کو روکا کہ ان میں اس کے نام کا ذکر کیا جائے۔

(سورہ بقرہ۔115)

ثابت ہوا کہ بیت الذکر میں آنے کا اول و آخر مقصد اللہ کا ذکر یا عبادت کرنا ہے اور جو شخص اس کام میں روک بنتا ہے یا مخل ہوتا ہے اسے سب سے بڑھ کر ظالم بیان کیا گیا ہے (اللہ ہم سب پر رحم فرمائے اور اپنے فضل و کرم سے ہر قسم کے ظلم سے باز رکھے)۔ ثابت ہوا کہ بیوت الذکر کے ماحول اور فضاء کو پرسکوت اور پرسکون بنانا بہت ضروری ہے اور اس سلسلہ میں بہت زیادہ توجہ اور احتیاط کی ضرورت ہے۔ مزید وضاحت کے لئے عرض ہے:۔

(ا)۔ "فقہ احمدیہ" ص219 پر تحریر ہے: بیت الذکر خدا کا گھر ہے اس میں نماز اور ذکر الٰہی ہونا چاہئے۔ دنیوی معاملات سے متعلق باتیں نہیں کرنی چاہئیں"۔

(ب) پھر متذکرہ کتاب کے ص232 پر "فتاویٰ احمدیہ" ص23 کے حوالہ سے یہ واقعہ درج کیا گیا ہے۔

"ایک دفعہ صاحبزادہ میاں بشیر احمد صاحب اپنے دوسرے بھائیوں کے ساتھ کھیلتے کھیلتے (بیت الذکر) میں آ گئے اور اپنے اباجان حضرت مسیح موعود کے پاس آ بیٹھے۔ وہ اپنے لڑکپن کے باعث کسی بات کے یاد آ جانے پر دبی آواز سے بار بار کھل کھلا کر ہنس پڑتے تھے۔ اس پر حضرت اقدس نے فرمایا کہ (بیت الذکر) میں ہنسنا نہیں چاہئے"۔ (فقہ احمدیہ ص232)۔

(ج) سیرت حضرت مولانا شیر علی صاحب میں بیان ہوا ہے کہ حضرت مولانا بیت الذکر میں آکر سارا وقت نوافل اور ذکر الٰہی میں گزارتے تھے۔ اور کسی قسم کی گفتگو بیت الذکر میں روا نہیں رکھتے تھے۔ کبھی کبھار اگر سلسلہ کے کسی کام کے سلسلہ میں بہت ضروری بات کرنا ناگزیر ہوتی تو متعلقہ صاحب کے قریب جا کر ان کو اشارہ سے متوجہ کرتے اور بیت الذکر سے باہر لے جاتے۔ وہاں جا کر مختصر طور پر ضروری بات ان صاحب سے کیا کرتے۔ پھر واپس بیت الذکر میں آکر ذکر و دعا میں مشغول ہو جاتے۔

بیت الذکر میں خالی اوقات کا بہترین مصرف

بعض عزیز و احباب بیت الذکر میں پہنچ کر نماز کھڑی ہونے تک کے وقت کو ادھر ادھر باتوں میں گزارنے کی کوشش کرتے ہیں جو کہ سراسر خسارے کی بات ہے۔ نماز باجماعت کے انتظار میں جو چند منٹ ہوتے ہیں ان میں عمدگی سے مصروف رہنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ اس دوران نفل کے طور پر دو رکعتیں پڑھی جائیں اور بقیہ وقت ذکر اور دعا میں گزارا جائے۔ اس طرح انتظار کی بوریت کی بجائے انشاء اللہ عبادت کی لذت اور متعدد دینی و دنیاوی فوائد حاصل ہوں گے۔ تفصیل ملاحظہ فرمایئے:۔

بخاری شریف کی حدیث ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔

"جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو اسے چاہئے کہ بیٹھنے سے پہلے دو رکعت نماز پڑھ لے"

(بخاری کتاب الصلوۃ)

ان دو رکعتوں کو بیت الذکر کے اکرام کے لئے پڑھی جانے والی رکعتیں کہتے ہیں۔ یہ نبی کریم ﷺ کی سنت اور ہدایت ہے۔ اس کا بڑا ثواب ہے۔ غور کریں تو دو رکعتوں میں اذکار اور دعاؤں کا کثیر مجموعہ اور خزانہ موجود ہے۔ مثلاً تعوذ و تسمیہ، سورہ فاتحہ، تسبیحات، کلمہ شہادت، درود شریف اور متعدد مسنون دعائیں۔ ثواب اور روحانی ترقی کے لحاظ سے ان میں سے ہر ذکر اور دعا اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ پس یہ دو رکعتیں بڑی غنیمت ہیں۔

ایک احتیاط

البتہ ایک بات یاد رکھنی چاہئے کہ نماز فجر کا وقت شروع ہونے کے بعد جماعت کھڑی ہونے سے پہلے صرف دو رکعت فجر کی سنتیں ادا کرنی چاہئیں۔ "فقہ احمدیہ" میں حضرت مسیح موعود کا یہ ارشاد بحوالہ بدر۔7 فروری 1907ء درج ہے:

"نماز فجر (کا وقت شروع ہونے) کے بعد سورج نکلنے تک دو رکعت سنت اور دو رکعت فرض کے سوا اور کوئی نماز نہیں ہے"۔

(فقہ احمدیہ ص106)

حدیث نبویؐ ہے کہ اذان اور اقامت کے درمیان کا وقت قبولیت دعا کا خاص وقت ہوتا ہے۔ فرمایا:۔ اذان اور اقامت کے درمیان دعا ضرور قبول ہوتی ہے اس لئے اس وقت ضرور دعا کیا کرو اور اللہ سے دنیا و آخرت کی عافیت مانگا کرو۔ "اے اللہ بے شک میں تجھ سے معافی اور خیر و عافیت اور دنیا و آخرت میں ہر بلا سے حفاظت کا سوال کرتا ہوں"

اس حدیث شریف کے مطابق قبولیت دعا کے اس وقت کا بیت الذکر سے خاص تعلق ہے کہ وہاں بیٹھ کر درمیانی وقت میں انسان عبادت اور دعا میں لگا رہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ موقع شب و روز میں پانچ دفعہ عطا فرمایا ہے یعنی یہ قیمتی وقت ہمیں روزانہ پانچ دفعہ نصیب ہوتا ہے۔ اگر اس وقت کو عبادت، ذکر اور دعا کے بغیر گزار دیا جائے اور ضائع کر دیا جائے تو کس قدر افسوس اور خسارے کی بات ہے۔ جبکہ مومن کا تو ہر کام دانائی اور حکمت پر مبنی ہوتا ہے۔

جماعت کھڑی ہونے میں چند لمحے بھی باقی ہوں تو انہیں نہایت عمدگی سے گزارنے کے لئے ذکر الٰہی کرتے رہنا چاہئے۔

حدیث میں ہے۔

"جنت کی مٹی نہایت عمدہ اور نہایت شیریں ہے۔ لیکن وہ چٹیل میدان کی طرح ہوتی ہے اور اس کے پودے یہی چاروں کلمات ہوتے ہیں۔ مومن اپنی جنت کو جتنا چاہے باغ و بہار بنا لے"

"ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے ہر شخص روز احد کے برابر عمل کرنے سے قاصر ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ ایسا کون کر سکتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا تم سب کر سکتے ہو۔ صحابہؓ نے عرض کیا وہ کون سا عمل ہے؟ آپؐ نے فرمایا سبحان اللہ احد سے بہت بڑا ہے۔ ولا الٰہ الا اللہ بھی احد سے بہت بڑا ہے اسی طرح والحمدللہ احد سے بہت بڑا ہے اسی طرح واللہ اکبر احد سے بہت بڑا ہے"۔

اللہ اللہ کیا ہی نفع بخش سودا ہے کہ کوئی شخص اخلاص سے ایک مرتبہ یہ چاروں پاکیزہ کلمات پڑھے تو اسے چار احد پہاڑ سے بڑھ کر ثواب عطا ہوتا ہے۔ فارغ وقت میں ڈھیروں ڈھیر ثواب کمانے کا یہ کتنا آسان اور بابرکت طریق ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو ہمت اور توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ثواب کے لحاظ سے بہت ہی وزنی اور پڑھنے کے لحاظ سے بہت ہی آسان ذکر یہ پاک کلمات ہیں۔ سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم۔ اللھم صل علی محمد و آل محمد

ایک بابرکت اور نفع بخش نصیحت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی خدام الاحمدیہ کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"نماز ایک قشر ہے اور اس کی اصل غرض یہ ہے کہ دلوں میں اللہ تعالیٰ کی محبت اور ذکر الٰہی کا انس آجکل مغربی اثر کے ماتحت بہت کچھ کم ہوتا جاتا ہے۔ اس لئے میں انہیں توجہ دلاتا ہوں کہ وہ

باقی صفحہ 6 پر

تبرکات

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے

لیلۃ القدر کی دعا اور تحریک مصالحت

رمضان المبارک کا مہینہ ہے۔ اور آخری عشرہ شروع ہو چکا ہے۔ جس کی طاق راتوں کے متعلق آنحضرت ﷺ نے ہدایت فرمائی ہے کہ ان میں لیلۃ القدر کو تلاش کیا جائے اس مبارک رات کی فضیلتوں میں سے ایک فضیلت ایک صحابی بروایت آنحضرت ﷺ یوں بیان کرتے ہیں۔ کہ جو شخص لیلۃ القدر کو سچی نیت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے حصول کے لئے کھڑا ہو کر عبادت اور دعا میں گزارتا ہے۔ اس کے تمام سابقہ گناہ بخشے جاتے ہیں۔ گویا یہ رات گناہوں کی معافی اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے خاص رات ہے پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں نے آنحضرت ﷺ سے دریافت کیا۔ کہ یا رسول اللہ اگر میں لیلۃ القدر کو پاؤں تو کیا دعا کروں۔ آپ نے فرمایا یہ دعا کرو۔ اللهم انک عفو تحب العفو فاعف عني۔ کہ اے اللہ یقیناً تو گناہوں کو بہت معاف کرنے والا ہے۔ اور تو معاف کرنے کو پسند کرتا ہے۔ پس مجھے بھی معافی عطا فرما۔ اور اپنی عفو کی چادر میں لپیٹ لے۔

یہ حدیث بھی بتاتی ہے کہ اس رات کو گناہوں کے عفو اور خدا کی خوشنودی کے حصول سے خاص تعلق ہے۔ کیا ہی مبارک یہ مہینہ ہے۔ اور کیا ہی مبارک یہ رات ہے۔ جو ہمارے لئے ہمارے مالک حقیقی کی رضا اور خوشنودی کا دروازہ کھولنے کے لئے دوڑی چلی آ رہی ہے پس اے احمدیت کے فرزندو آؤ ہم ان مبارک گھڑیوں میں سب کے سب اپنے گناہ بخشوالیں۔ اور اپنے مالک حقیقی کو راضی کر کے اپنے دلوں کو اس کا تخت گاہ بنائیں۔ اور اسی کے ہو جائیں اور اس زریں موقعہ کو ضائع نہ کریں۔

حضرت مسیح موعود کشتی نوح میں فرماتے ہیں۔

”اگر تم خدا کے ہو جاؤ گے۔ تو یقیناً سمجھو کہ خدا تمہارا ہی ہے۔ تم سوئے ہوئے ہو گے اور خدا تمہارے لئے جاگے گا۔ تم دشمن سے غافل ہو گے۔ اور خدا اسے دیکھے گا اور اس کے منصوبے کو توڑے گا۔“

پھر فرماتے ہیں۔

”ہر ایک جو پیچ در پیچ طبیعت رکھتا ہے۔ اور خدا کے ساتھ صاف نہیں ہے وہ اس برکت کو ہرگز نہیں پا سکتا۔ جو صاف دلوں کو ملتی ہے۔ کیا ہی خوش قسمت وہ لوگ ہیں جو اپنے دلوں کو صاف کرتے ہیں۔ اور اپنے دلوں کو ہر ایک آلودگی سے پاک کر لیتے ہیں اور اپنے خدا سے وفاداری کا عہد باندھتے ہیں۔ کیونکہ وہ ہرگز ضائع نہیں کئے جائیں گے۔ ممکن نہیں کہ خدا ان کو رسوا کرے کیونکہ وہ خدا کے ہیں اور خدا ان کا۔ وہ ہر ایک بلا کے وقت بچائے جائیں گے۔“

نظارت تعلیم و تربیت لیلۃ القدر کی مندرجہ بالا دعا اور حضرت مسیح موعود کے پاک کلمات کو پیش کر کے احباب جماعت کو تحریک کرتی ہے۔ کہ وہ خدا تعالیٰ کی خوشنودی اور اس کی برکت حاصل کرنے کے لئے ان دنوں میں اپنے دلوں کو پاک و صاف کر لیں۔ اور ہر ایک قسم کا غصہ اور کینہ اور حسد اور بغض دلوں سے نکال دیں اور حضرت مسیح موعود کی اس تعلیم پر عمل کریں۔ کہ ”تم آپس میں جلد صلح کرو۔ اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو۔ کیونکہ شریر ہے وہ انسان جو اپنے بھائی کے ساتھ صلح پر راضی نہیں۔ وہ کاٹا جائے گا۔ کیونکہ وہ تفرقہ ڈالتا ہے۔ تم اپنی نفسانیت ہر ایک پہلو سے چھوڑ دو۔ اور باہمی ناراضگی جانے دو۔ اور سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل کرو۔ تا تم بخشے جاؤ۔“

(الفضل 27 نومبر 37ء)

پروفیسر محمد سلطان اکبر صاحب

برادرم عبد الصمد خان صاحب طاہر مرحوم

خاکسار اپنے بیٹے عزیزم رضوان اکبر کے ہاں نیو یارک میں مقیم تھا کہ اچانک ایک انتہائی پیاری شخصیت برادرم عبد الصمد خاں صاحب طاہر کے انتقال پر ملال کی خبر سنی۔ آپ میری بہو عزیزہ درعدن اہلیہ عزیزم رضوان اکبر کے والد تھے۔ رشتہ داری کے تعلق کے علاوہ آپ کی ذاتی خوبیوں اور نیک اوصاف کے باعث میرا ان سے بھائیوں جیسا تعلق تھا۔ اسی لئے خاکسار اولین فرصت میں نیو یارک سے ربوہ پہنچ کر ان کے مزار پر دعا کرنے کے لئے حاضر ہو گیا۔

موصوف نیک دل، منکسر المزاج، پارسا، دیانتدار، قانع، جماعتی کاموں میں پیش پیش رہنے والے اور خلافت احمدیہ کے شیدائی تھے۔ آپ مکرم خان عبد الرحیم خان صاحب عادل کے فرزند اور حضرت عبد الستار خاں افغان المعروف ”بزرگ صاحب“ کے رشتہ میں پڑپوتے تھے اور جماعت احمدیہ کے جید اور بزرگ عالم حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب سابق مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نواسے تھے۔ اس لحاظ سے آپ محترم سید داؤد مظفر شاہ صاحب (محترمہ سیدہ امتہ الحکیم صاحبہ کے میاں) اور محترم سید کمال یوسف صاحب مربی سکنڈے نیویا کے حقیقی خالہ زاد بھائی تھے۔ بلکہ محترم سید کمال یوسف صاحب کی عمر جب چھ ماہ کی تھی تو ان کی امی سیدہ حلیمہ بیگم اہلیہ محترم سیٹھ محمد سعید صاحب شدید بیمار ہو گئیں۔ تو انہوں نے اپنی چھوٹی بہن سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ (والدہ عبد الصمد خان) کو کہا کہ ناصرہ! تم کمال کو اپنی گود لے لو۔ چنانچہ وہ مرض جان لیوا ثابت ہوا۔ اور سید کمال صاحب کی سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ نے ہی دیکھ بھال اور پرورش کی۔ قرآن کریم بھی پڑھایا ساتھ ساتھ ان کے نانا جان حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب کی دعاؤں کا سہارا تھا۔ تو وہ ایک ممتاز خادم دین کی حیثیت سے سعادت پا گئے۔

محترم خاں عبد الصمد خاں کا ایک نمایاں وصف نماز باجماعت ادا کرنا تھا۔ وہ اس کا اس قدر تاکید سے التزام کرتے تھے کہ بعض دفعہ شدید بخار ہوتا تو پھر بھی البیت پہنچ جاتے۔ گھر میں بعض دفعہ مہمان آ جاتے تو گھڑی دیکھتے کہ نماز کا وقت ہو گیا تو مہمانوں کو گھر والوں کے سپرد کر کے چپکے سے البیت میں باجماعت نماز ادا کرنے چلے جاتے۔ حتی کہ مرض الموت میں بھی جب تک کہ ہمت رہی البیت میں حاضری دیتے رہے۔ کہا کرتے تھے کہ میں حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب کا نواسہ ہوں۔ جن کی ایک بیٹی ایک دفعہ حالت نزع میں تھی۔ تو بیٹی کو اسی حالت میں سپرد خدا کر کے بیت الذکر چلے گئے، واپس آئے تو بیٹی فوت ہو چکی تھی۔ اسی لئے میں بھی نماز باجماعت کو سب کاموں پر مقدم رکھنے کی کوشش کرتا ہوں۔

جب آپ کویت میں مقیم تھے۔ تو وہاں پر بھی جماعتی کاموں میں ذوق و شوق سے حصہ لیا کرتے تھے۔ سڈنی میں احمدیہ بیت الذکر کی تعمیر کے لئے آپ نے ایک معقول رقم دی اور محترم چوہدری عبد الغنی صاحب سابق امیر جماعت کویت کے ارشاد پر ہر طرح تعاون کرتے ہوئے دوستوں سے بھی اس فنڈ میں عطایا وصول کئے نیز ”بیوت الحمد“ ربوہ کے لئے بھی گراں قدر عطیہ دیا۔ جس پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے دونوں مواقع پر آپ کو خوشنودی کے خطوط موصول ہوئے۔

آپ جولائی 1943ء کو پیدا ہوئے۔ F.Sc کرنے کے بعد 1965ء میں پاکستان ائر فورس میں شامل ہو گئے۔ جہاں انہوں نے ائرکرافٹ کے متعلق وائرلیس اور کئی دوسرے ٹیکنیکل کورسز پاس کئے۔ اسی دوران 8/ اپریل 1967ء کو آپ کی شادی محترمہ رضیہ خانم صاحبہ بنت مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب ذبیح آف بنوں سے ہوئی۔ بارہ سال تک پاکستان ائر فورس سے منسلک رہے۔ پھر 1980ء میں کویت ائر فورس Join کر لی۔ لیکن کچھ عرصہ بعد بعض مخالفین جماعت کے ایماء پر بعض دوسرے احمدیوں سمیت وہاں سے سبکدوش کر دیئے گئے۔

آپ نے محکمہ زراعت حکومت پنجاب کے ایک ادارے جس کا نام

Floriculture and Land Scaping Training Centre Lahore

ہے سے ایک سالہ تربیتی کورس نہ صرف اعزاز کے ساتھ پاس کیا۔ بلکہ اول پوزیشن حاصل کی۔ حالانکہ اس کلاس میں M.Sc. پاس طالب علم بھی شریک تھے۔ وجہ یہ تھی کہ آپ کو پودوں اور پھولوں سے عشق کی حد تک پیار تھا۔ ان کی ہزار ہا اقسام اور ان کے Botanical Names سے بھی بخوبی واقف تھے۔ اسی لئے گھر میں بھی طرح طرح کے پھول و پودے لگائے ہوئے تھے۔ جن کو بیماری کی حالت میں بھی خود پانی دیا کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایک فرزند عامر مسعود (مقیم جرمنی) اور چار بیٹیاں درثمین (مقیم جرمنی)، درعدن (مقیم امریکہ)، درشہوار مریم (مقیم کینیڈا) اور میمونہ بشریٰ (مقیم جرمنی) عطا فرمائیں جو سب شادی شدہ اور بفضلہ تعالیٰ نیک طبع ہیں۔

برادرم عبد الصمد خاں صاحب عرصہ دو سال سے Lung Cancer جیسے موذی مرض سے بیمار تھے۔ اس دوران ہر ممکن علاج معالجہ کے لئے خصوصی طور پر عزیزہ درثمین اور ان کے میاں عزیز فاروق احمد صاحب نے تعاون کیا۔ نیز ان کی بیگم صاحبہ نے تو ان کی دیکھ بھال اور نگہداشت کے لئے دن رات ان کی خدمت کی اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔ آمین۔ محترم عبد الصمد خاں صاحب نے بڑی ہمت، صبر و تحمل سے بیماری کا مردانہ وار مقابلہ کیا۔ لیکن آخر جان کی بازی ہار کر 13 جولائی 2000ء کو اپنے مالک حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے بیت المبارک ربوہ میں نماز جنازہ پڑھائی۔ آپ موصی تھے اس لئے بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی اور قبر تیار ہونے پر محترم رانا تصور احمد صاحب استاذ جامعہ احمدیہ ربوہ نے دعا کرائی۔

احباب سے درخواست ہے کہ وہ خاں صاحب کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کریں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کوشش کریں کہ گھر کا ہر فرد نماز کا عادی ہو

بقیہ صفحہ 4

نوجوانوں میں اس قسم کے وعظ کثرت سے کرائیں۔ جن میں ذکر الٰہی کی اہمیت بیان کی گئی ہو۔ اور انہیں بتایا جائے کہ جب تک وہ بیت الذکر میں بیٹھنے اور ذکر الٰہی کرنے کی عادت اختیار نہیں کریں گے۔ اس وقت تک خدا تعالیٰ کے فضلوں کے نشانات کا وہ مشاہدہ نہیں کر سکیں گے...... خالی خولی نماز پڑھ کر چلے جانا اور باقی وقت گپوں میں ضائع کر دینا بہت بری بات ہے۔ اس سے دل سخت ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے انوار قلب پر نازل نہیں ہوتے.......اب تک خدام الاحمدیہ کی طرف سے اس قسم کی بہت کم کوشش کی گئی ہے جس کا نتیجہ یہ ہے کہ اول تو نوجوان (بیت الذکر) میں کم آتے ہیں اور جو آتے ہیں وہ اس تاڑ میں رہتے ہیں کہ امام کب آتا ہے تاکہ وہ اسی وقت (بیت الذکر) میں آئیں ہیں جب امام آئے۔ اس سے پہلے انہیں (بیت الذکر) میں آکر بیٹھنا نہ پڑے۔ گویا (بیت الذکر) انکے نزدیک ایسی ہی چیز ہوتی ہے۔ جیسا انگاروں پر چلنا۔ جس طرح انگاروں پر چلنے والا جلدی جلدی چلتا ہے کہ کہیں میرے پیر نہ جل جائیں۔ اسی طرح وہ بھی چاہتے ہیں کہ (بیت الذکر) میں تھوڑے سے تھوڑا عرصہ گزاریں اور جلد سے جلد چلے جائیں پھر بجائے اس کے کہ وہ (بیت الذکر) میں خاموشی سے بیٹھیں اور اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں۔ دو دو مل کر باتیں کرنے لگ جاتے ہیں۔ حالانکہ (بیوت الذکر) اس لئے نہیں ہوتے کہ ان میں بیٹھ کر دنیا کی باتیں کی جائیں۔ (بیت الذکر) میں یا تو دینی باتیں ہونی چاہئیں اور یا پھر ہر انسان کو ذکر الٰہی میں مشغول رہنا چاہئے"۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۱ ستمبر 1942ء بحوالہ الفضل 21 جنوری 1992ء)

اگر بیت الذکر میں نماز باجماعت کے انتظار کا وقت عبادت اور ذکر الٰہی میں گزارا جائے تو ہمارا یہ فارغ وقت بہت عمدگی سے گزر سکتا ہے۔ ذکر الٰہی کا یہ شوق خدا تعالیٰ کے فضل سے بڑھتا چلا جاتا ہے۔ اللہ کے ہاں اجر ملتا ہے۔ درجات بلند ہوتے ہیں اور پھر دعاؤں کی قبولیت سے ظاہری طور پر بھی بہت فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے اور ذکر و شکر کی چاشنی ہمیں عنایت فرمائے آمین۔

منظور ہو تمہاری اطاعت خدا کرے
مقبول ہو تمہاری عبادت خدا کرے
(کلام محمود)

(آمین)

●●●●●●●●●●●●●●●

اپنے گھر کا تمام کوڑا کرکٹ ڈسٹ بن میں پھینکئے

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارھی ھیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ھو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33074 میں وقاص احمد ولد غلام احمد طاہر قوم مغل پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2000-8-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد وقاص احمد 23/6 دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر2 منور محمود کاہلوں وصیت نمبر 19425۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 33075 میں سیٹھ سراج الدین ظفر ولد سیٹھ الہ دین مرحوم قوم رحمانی پیشہ فارغ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 33/21 دارالنصر وسطی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2000-5-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان رہائشی برقبہ 10 مرلہ واقع 33/21 دارالنصر وسطی ربوہ مالیتی۔/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد سیٹھ سراج الدین ظفر 33/21 دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر1 محمد عبداللہ وصیت نمبر 22010 گواہ شد نمبر2 عبدالحمید سیکرٹری تحریک جدید دارالنصر وسطی ربوہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 33076 میں امتہ المتین بنت چوہدری مبشر احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر A-73 صدر انجمن احمدیہ ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2000-7-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ امتہ المتین کوارٹر نمبر A-73 صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر1 مبشر احمد کاہلوں وصیت نمبر 20382 والد موصیہ گواہ شد نمبر2 مجید احمد خان وصیت نمبر 24755۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 33077 میں عادلہ قدسیہ زوجہ وسیم احمد صاحب امتیاز قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2000-9-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد بینک میں بطور کرنٹ اکاؤنٹ۔/34000 روپے۔ 2۔ حق مہر۔/30000 روپے۔ 3۔ زیورات طلائی وزنی 192 گرام مالیتی۔/88320 روپے۔ اور زیورات چاندی وزنی..... مالیتی۔/400 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/152720 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ عادلہ قدسیہ 10/16 دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر1 وسیم احمد امتیاز وصیت نمبر 27471 گواہ شد نمبر2 سید عبدالرحمٰن وصیت نمبر 31513۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 33078 میں مشتاق احمد ولد محمد عالم قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2000-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دو کمرے جن کی زمین سرکاری ہے کمروں کی مالیتی۔/20000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل یاماہا ماڈل 1984ء مالیتی۔/20000 روپے۔ 3۔ نقدی۔/10000 روپے۔ اور لائف انشورنس پالیسی مالیتی۔/20000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی۔/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مشتاق احمد ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور آزاد کشمیر گواہ شد نمبر1 محمد اکبر انجم وصیت نمبر 31426 گواہ شد نمبر2 محمد صدیق میرا بھڑکا آزاد کشمیر۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 33079 میں عظمت بی بی زوجہ مشتاق احمد صاحب قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور آزاد کشمیر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2000-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر کا بصورت زیور طلائی وزنی ایک تولہ مالیتی۔/5500

روپے۔ 2۔ نقدی۔ /20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ /150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ عظمت بی بی میرا بھڑ کا ضلع میرپور آزاد کشمیر گواہ شد نمبر1 محمد اکبر انجم وصیت نمبر31426 گواہ شد نمبر2 محمد صدیق میرا بھڑ کا ضلع میرپور آزاد کشمیر۔

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

محترم خواجہ عبداللطیف صاحب لکھتے ہیں۔

میری بڑی ہمشیرہ سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ قاضی حبیب الدین احمد صاحب مرحوم دختر خواجہ غلام نبی صاحب مرحوم آف چکوال اور ڈیرہ دون (رفیق حضرت مسیح موعود) مورخہ 11 دسمبر 2000ء کراچی میں وفات پا گئیں۔ مورخہ 12 دسمبر کو نماز جنازہ بیت المبارک میں بعد نماز ظہر مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم حافظ مظفر احمد صاحب نے دعا کرائی۔ ان کے چار بیٹے نعیم الدین صاحب، علیم الدین صاحب، فہیم الدین صاحب اور سلیم الدین صاحب امریکہ میں انجینئر ہیں اور پانچواں بیٹا وسیم الدین صاحب امریکہ ہی میں ڈاکٹر ہیں۔

ہمشیرہ کی بلندی درجات اور بچوں کے خادم دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تقریب آمین

○ مکرم محمد حفیظ صاحب دارالذکر علامہ اقبال ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں میری پوتی صائمہ صدف بنت مکرم محمد انور صاحب نے 4 سال 10 ماہ کی عمر میں قرآن کریم مکمل پڑھنا سیکھ لیا۔ مورخہ 2000-10-14 کو تقریب آمین منعقد ہوئی۔ جس میں صدر صاحب حلقہ مربی سلسلہ اور دیگر عہدیداران نے شرکت کی۔ حاضرین کی تعداد 50 تھی۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ صائمہ صدف کو نور قرآن عطا فرمائے اور دینی و دنیاوی حسنات سے نوازے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان داخلہ

○ پنجاب یونیورسٹی نے تین سالہ B.Sc آنرز کے لئے مندرجہ ذیل مضامین میں داخلہ کا اعلان کردیا ہے۔

Biochemistry and Biotechnology, Botany Chemistry, Mathematics Physics, Space Science, Zoology

مزید معلومات کے لئے روزنامہ ڈان 16۔ دسمبر 2000ء کا شمارہ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

○ مکرم مولانا عبدالسلام صاحب طاہر پروفیسر جامعہ احمدیہ کو جگر، معدے اور کالے یرقان کے باعث میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج رہنے کے بعد اب شیخ زاید ہسپتال لاہور میں داخل کرادیا گیا ہے ان کی طبیعت نسبتاً بہتر ہے شیخ زاید ہسپتال کے ماہر ڈاکٹروں نے ان عوارض کا دوبارہ علاج شروع کیا ہے۔ احباب سے مولانا موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

○ عمران احمد خان کارکن ماہنامہ انصاراللہ اطلاع دیتے ہیں کہ ناصر احمد طاہر ناظم انصاراللہ ضلع گوجرانوالہ کی دائیں ٹانگ پنڈلی کی جگہ سے فریکچر ہو گئی۔ آپریشن کرکے اس میں پلیٹ لگائی گئی ہے۔ دعا کی درخواست ہے۔

○ محترم ناصر احمد صاحب کارکن دفتر الفضل ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔ خاکسار کی بھاوج بوجہ بلڈ پریشر فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ ان کی کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ محترم مجید احمد صاحب دارالنصر وسطی ربوہ تحریر فرماتے ہیں خاکسار کے بہنوئی مکرم مستری رشید صاحب شالامار ٹاؤن محلہ اسلام پورہ لاہور میں عرصہ ایک ماہ سے خون کی شدید الٹیاں آنے کی وجہ سے بہت بیمار ہیں اور سروسز ہسپتال لاہور میں داخل ہیں طبیعت ناساز ہے احباب کرام سے درمندانہ دعا کی درخواست کی جاتی ہے۔

○ محترم یاسر عمران صاحب دارالیمن وسطی سے اطلاع دیتے ہیں میری والدہ محترمہ امتہ البشیر صاحبہ ہیپاٹائٹس سی کی وجہ سے شدید علیل ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں ضعف اور کمزوری بڑھتی جارہی ہے احباب سے کامل شفایابی کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ 21: دسمبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 7 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 22 درجے سنٹی گریڈ
جمعہ 22 دسمبر غروب آفتاب۔ 5-11
ہفتہ 23 دسمبر طلوع فجر۔ 5-36
ہفتہ 23 دسمبر۔ طلوع آفتاب۔ 7-03

دیکھتے ہیں شریف فیملی کیسے واپس آتی ہے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے ٹیلی ویژن اور ریڈیو پر قوم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں بھی یہیں ہوں آپ بھی یہیں ہیں۔ دیکھتے ہیں شریف فیملی کیسے واپس آتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کوئی عبوری حکومت نہیں بن رہی۔ میں بھگوڑا نہیں ہوں۔ مشن پورا کرکے جاؤں گا انہوں نے بتایا کہ نواز شریف کی قید قانون کے مطابق دس سالہ جلاوطنی میں تبدیل کی گئی۔ شریف خاندان اپنی خوشی سے بھاگا۔ اپیل پر نواز شریف، شہباز شریف، عباس شریف اور حسن نواز کے دستخط ہیں یہ اپیل صدر کے پاس بھیجی گئی جس کے بعد صرف قید کی سزا معاف ہوئی۔ 21 سالہ نااہلی اور جرمانہ کی سزائیں بدستور نافذ ہیں۔ نواز شریف 21 سال سیاست نہیں کریں گے نہ حکومت کے خلاف بیان دیں گے۔ ان کے 70 فیصد اثاثے قبضے میں لئے ہیں۔ یہ غلط ہے کہ ان اثاثوں کی کوئی قیمت نہیں۔

دونوں بڑی سیاسی پارٹیوں پر تنقید

چیف ایگزیکٹو نے اپنے خطاب میں دونوں بڑی سیاسی جماعتوں پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ اور پیپلز پارٹی کی قیادت نفرت اور لوٹ مار کی سیاست کرتی ہیں۔ ان کی حکومتیں ایک دوسرے کے ترقیاتی منصوبے ختم کرتی رہیں۔ نواز شریف نے خود اپنی پارٹی سے دھوکہ کیا۔ وہ ایک طرف اے آر ڈی سے مذاکرات اور دوسری طرف فرار کی تیاریاں کرتے رہے۔ حکومت کے پاس گارنٹی ہے کہ شریف خاندان سیاست میں حصہ نہیں لے گا۔

عوام سے دھوکہ نہیں کریں گے

چیف ایگزیکٹو نے بار بار کہا کہ عوام سے دھوکہ نہیں کریں گے۔ افواہ سازوں سے متاثر نہ ہوں۔ کوئی سیاسی تبدیلی نہیں آئے گی۔ اللہ نے مجھے ملک کی رہنمائی کے لئے چنا ہے۔ عوام کے عدم اعتماد سے پریشانی ہے۔ قوم کو یقین دلاتا ہوں کہ اسے شرمندہ نہیں ہونے دوں گا۔ شفاف احتساب جاری رہے گا۔ نواز شریف کی جلاوطنی کا فیصلہ اچھی نیت سے اس شخص نے کیا جسے نواز شریف نے سب سے زیادہ دکھ پہنچایا۔ جلاوطنی سے ملک میں نفرت سے پاک سیاست اور اقتصادی فوائد کا نیا دور شروع ہوا۔

اختیارات کی تقسیم کی تنظیم نو

چیف ایگزیکٹو نے کہا ہے کہ جلاوطنی سے نیب مزید آزاد ہو گیا۔ اختیارات کی تقسیم کا نظام 14۔ اگست کو مکمل کرلیا جائے گا۔ ضلعی حکومتوں کو مالی خودمختاری ہوگی۔ ضلعی عدلیہ کی تنظیم نو ہوگی عوام پیسے کے لالچ، ذات برادری کے چکر میں نہ آئیں اور ایماندار افراد کو ووٹ دیں۔

معافی نامہ نہ دکھایا جاسکا

چیف ایگزیکٹو کے خطاب سے لوگوں کو توقع تھی کہ نواز شریف کا معافی نامہ دکھایا جائے گا لیکن ایسا نہ ہوا۔ چیف ایگزیکٹو نے اپیل کا ذکر کیا اور کہا کہ کچھ باتیں خفیہ ہوتی ہیں جو ملک کی بہتری کی خاطر افشاء نہیں کی جاسکتیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے قوم سے خطاب کے لئے جذبات ٹھنڈے ہونے کا انتظار کیا۔

معاشی فوائد

چیف ایگزیکٹو نے کہا کہ حبکو سے معاہدہ اور پی ٹی سی ایل کی نجکاری نواز شریف کو جلاوطن کرنے کے فیصلے کا نتیجہ ہے۔ 70 فیصد اثاثے ضبط کئے جاچکے ہیں۔ حمزہ شہباز کا قومی احتساب بیورو سے رابطہ ہے۔ شریف خاندان تمام قرضے بھی ادا کرے گا۔ تاہم بیرونی اثاثوں کے خلاف کارروائی نہیں ہوگی پورا ثبوت نہیں مل سکا۔

کنٹرول لائن سے فوجیں واپس

پاکستان نے مسئلہ کشمیر حل کرنے کے لئے فضا سازگار بنانے کی خاطر کنٹرول لائن سے اپنی فوجوں کا ایک حصہ واپس بلالیا ہے۔ پاک فوج کے ترجمان نے کہا کہ بھارت کشمیر میں سات لاکھ فوج کم کرے۔

نواز شریف کی شاہ فہد سے ملاقات

معزول وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف نے گزشتہ روز شاہ فہد سے ملاقات کی اور باہمی دلچسپی کے امور اور اہم نکات پر بات چیت ہوئی۔ دونوں نے اکٹھے کھانا کھایا۔

بقیہ صفحہ 1

پر ادویہ کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہو چکا ہے۔ اس وجہ سے یہ سہولت میسر رکھنے میں مشکل درپیش ہے۔

مخیر احباب کی خدمت میں دردمندانہ درخواست ہے۔ کہ وہ نادار مریضان کی مد میں اپنے عطایا پیش کرکے ثواب دارین حاصل کریں۔ اور دکھی لوگوں کی جسمانی راحت کے سامان بہم کرکے عنداللہ ماجور ہوں۔ امید ہے احباب اس طرف خصوصی توجہ فرمائیں گے۔ جزاکم اللہ احسن الجزا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

جنگ بندی میں توسیع کردی گئی

بھارت نے مقبوضہ کشمیر میں جنگ بندی میں ایک ماہ کی مزید توسیع کردی ہے۔ بھارتی وزیر اعظم واجپائی نے اعلان کیا ہے کہ مزید توسیع بھی ہو سکتی ہے۔ اس سے قبل بھارتی وزیر اعظم نے ماہ رمضان کی آمد کے پیش نظر ایک ماہ کی جنگ بندی کا اعلان کیا تھا۔

کشمیری رہنماؤں کا خیر مقدم

مقبوضہ کشمیر کے حریت پسند رہنماؤں نے جنگ بندی میں ایک ماہ کی توسیع کا خیر مقدم کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ اس مسئلہ کا پائیدار حل تلاش کیا جائے۔

نئی اور موثر کوششیں شروع کی جائیں

یورپی یونین نے کہا ہے کہ مسئلہ کشمیر پر نئی اور موثر کوششیں شروع کی جائیں۔

تباہ کن پاک بھارت جنگ کا خطرہ

نئی امریکی انتظامیہ کے لئے سی آئی اے نے تازہ رپورٹ بھجوائی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ کا خطرہ ہے جو انتہائی تباہ کن ہوگی۔ بھارت پر علاقے کی بڑی طاقت بننے کا جنون سوار ہے۔ آئندہ 15 سال میں حکومت پاکستان کا کنٹرول کراچی اور پنجاب تک محدود ہو جائے گا۔ جمہوری اصلاحات سے پاکستان کی صورت حال تبدیل نہیں ہوگی۔

طالبان پر مزید پابندیاں لگادی گئیں

طالبان پر مزید اقتصادی پابندیاں عائد کرنے کے لئے سلامتی کونسل نے قرارداد منظور کرلی۔ اقوام متحدہ کی سیکیورٹی کونسل کے 15 میں سے 13۔ ارکان نے قرارداد کی حمایت کی۔ چین اور ملائیشیا نے ووٹنگ میں حصہ نہیں لیا۔ طالبان کی حکومت پر اسلحہ کی فراہمی سمیت دیگر پابندیاں اسامہ بن لادن کو افغانستان سے نکالنے اور عالمی دہشت گردی کی حوصلہ افزائی بند کرنے تک برقرار رہیں گی۔ طالبان کو پیغام دیا گیا ہے کہ دہشت گردی کی حمایت ختم کردیں۔

اسامہ کو امریکہ کے حوالے نہیں کریں گے

طالبان نے اقوام متحدہ کی تازہ پابندیاں مسترد کردی ہیں اور کہا ہے کہ اسامہ کو امریکہ کے حوالے نہیں کریں گے۔ طالبان نے کہا کہ ہمارا رزق اللہ کے پاس ہے۔ پابندیوں سے نہیں ڈرتے۔

جاپان میں امریکی ایٹم بم

جوہری ہتھیاروں کے سب سے بڑے مخالف جاپان میں امریکی ایٹم بموں کی موجودگی کا انکشاف ہوا ہے۔ ٹوکیو نے 1959ء میں ایٹمی ہتھیار نہ بنانے اور نہ رکھنے کی سخت پالیسی تشکیل دی تھی۔ لیکن جاپانی وزیر اعظم یاسوہیروناکاسونے 1970ء میں امریکہ کو اپنی سرزمین پر جوہری ہتھیار لانے کی اجازت دے دی۔

چین نے امریکہ کو دھمکی دے دی

میزائل شیلڈ پروگرام کے بارے میں چین نے امریکہ کو برے نتائج کی دھمکی دے دی ہے۔ امریکی میزائل شکن نظام سے عالمی امن و استحکام کو خطرات درپیش ہو سکتے ہیں۔ چین نے ترقی یافتہ ممالک سے بھی کہا ہے کہ وہ واشنگٹن کو اس پروگرام سے باز رکھنے کے لئے دباؤ ڈالیں۔ اس سے بین الاقوامی طور پر جاری امن کوششوں کو نقصان پہنچے گا۔

امریکہ برازیل میں برفانی طوفان

امریکہ اور برازیل میں برفباری سیلاب اور مٹی کے تودے گرنے سے 25۔ افراد ہلاک اور ہزاروں بے گھر ہوگئے۔ چار امریکی ریاستوں میں جارجیاں، کینٹکی، ریکوناٹس اور وسکونسن میں معمولات زندگی درہم برہم ہوگئے۔

عطیہ خون خدمت بھی عبادت بھی

وقف نو بچوں کے لئے خصوصی رعایت
عمار پوشاک
بچگانہ ریڈی میڈ گارمنٹس کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔ نیز مردانہ ڈریس پینٹ، ڈریس شرٹ، عمدہ کوالٹی میں دستیاب ہے۔
پروپرائٹر: احسان اللہ وڑائچ۔ دوکان نمبر 5'4
کشمیر پلازہ انٹرنیشنل مارکیٹ M-20 سول سنٹر ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن
لاہور۔ فون آفس 042-5168629

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری، سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان۔ قمرکار۔ دبیج ٹیبل ڈائز کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax: 042-6368134
E-mail: mobi-k@usa.net

ریڈی میڈ ملبوسات
ہر قسم کے بچگانہ۔ زنانہ اور مردانہ
نیز سکول یونیفارم کے لئے
شہزاد گارمنٹس
محسن بازار۔ اقصیٰ روڈ ربوہ۔ فون 212039

نورتن جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلٹی اسٹور ربوہ
فون دوکان 213699 گھر 211971

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ فون دفتر 214209
پروپرائٹر: رانا حبیب الرحمان

رمضان المبارک میں افطاری کے مبارک ایام میں
ھبہ فاسٹ فوڈ
اسپیشل فش فرائی، چکن بروسٹ، سٹیم روسٹ
ریلوے روڈ ربوہ فون 211638 گھر 211193

ھی اینڈ شی گارمنٹس (ربوہ) گولبازار میں
ماڈل 2001ء کے مطابق
لیڈیز برقعوں اور لیڈیز کوٹوں کے بعد دلہا اور دلہن کے لئے ملبوسات عروسی کی سلائی، ملبوسات عروسی پر ہر طرح کی کڑھائی اور ثقافتی کام اور دلہا کے لئے کوٹ پتلون، ڈبل برسٹیڈ، تھری پیس سوٹ، پرنس سوٹ۔ اور راجستھانی سوٹ کڑھائی والے کی ماڈل 2001ء کے مطابق سلائی شروع ہے۔ نیز دلہا کے لئے اعلیٰ کوالٹی کے کوٹ پتلون کے لئے سوٹوں کے لئے لارنس پور اور معیاری یورپی کپڑے بھی دستیاب ہیں۔ نیز گیارہ بجے سے ایک بجے تک دلہا کے سوٹوں کے لئے بذریعہ ٹیلی فون مشورہ بھی کر سکتے ہیں
پروپرائیٹر: ایم اشرف ٹیلرز
ھی اینڈ شی گارمنٹس
گول بازار ربوہ پاکستان فون دوکان 211365

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی نادر ورائٹی
فرحت علی جیولرز اینڈ
زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ
فون 213158

پرانی ضدی امراض کیلئے کیوریٹو ادویات
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل 39 سال سے جدید ہومیوپیتھک ادویات کے ذریعہ خدمت خلق کر رہی ہے۔ 39 سالہ ریسرچ کے نتیجہ میں 700 ہومیوپیتھک مرکب ادویات پیش کرنے میں یہ ادارہ دنیا بھر میں منفرد حیثیت رکھتا ہے۔ ذیل میں چند کورسز درج ہیں۔

چھوٹا قد کورس	150/-	کثرت پیشاب کورس	70/-
بے بی گروتھ کورس	50/-	مٹی چھوڑ کورس	35/-
گنٹھیا کورس	130/-	درد دل (انجائنا) کورس	210/-
کمزوری حافظہ کورس	70/-	پتھری گردہ کورس	320/-
پتھری پتہ کورس	300/-	کمزوری نظر مطالعہ کورس	120/-
شوگر کورس	185/-	پھلبہری کورس	200/-
موٹاپا کورس	140/-	مقوی دل کورس	100/-
کمزوری جسم کورس	190/-	دھڑکن دل کورس	200/-
ٹی بی کورس	100/-	پولیو کورس	270/-
قبض کورس	75/-	ٹانسلز کورس	100/-
دمہ کورس	100/-	اٹھرا کورس	175/-
بال جھڑ کورس	65/-	درد گردہ کورس	300/-
بواسیر کورس	70/-	پائیوریا کورس	105/-
جلن پیشاب کورس	70/-	پراسٹیٹ کورس	215/-

ادویات ولٹریچر اپنے شہر کے سٹاکسٹ سے یا براہ راست ہیڈ آفس لکھ کر طلب فرمائیں۔
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ پاکستان
فون:- ہیڈ آفس 213156 کلینک 771 سیلز 419 فیکس 212299 (92-4524)

CPL No. 61